وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا، اس سے پہلے کہ پہنچے کسی کو تم میں موت،

# الْمُنَافِقُون

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. جب آئیں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں، (کہ یقینا) تو رسول ہے اللہ کا۔
اور اللہ جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں۔
2. رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال بنا کر، پھر (اسطرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔
یہ لوگ برے کام ہیں جو کر رہے ہیں۔
3. یہ اس پر کہ وہ ایمان لائے پھر منکر ہو گئے، پھر مُہر ہو گئی انکے دل پر، اب وہ نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔
4. اور جب تو دیکھے انکو، خوش (اچھے) لگیں تجھ کو ان کے ڈیل (جسم)۔ اور اگر بات کہیں، سنتے تو ان کی بات۔
کیسے ہیں جیسے لکڑی لگادی دیوار سے۔ جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی۔ وہی ہیں دشمن، ان سے بچتا رہ۔
گردن مارے انکی اللہ۔ کہاں سے پھرے جاتے ہیں۔

5. اور جب کہیئے ان کو، آؤ! معاف کروادے تم کو رسول اللہ کا،
مٹکاتے ہیں اپنے سر، اور تو دیکھے کہ وہ رُکتے ہیں اور غرور کرتے ہیں۔
6. برابر ہے ان پر، تو معافی چاہے ان کی یا نہ معافی چاہے۔ ہرگز نہ معاف کریگا ان کو اللہ۔
مقرر (بیشک) اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو۔

---

.7 وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو اُن پر جو پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے جب تک کھنڈ دائیں (منتشر ہوجائیں)۔
اور اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے، لیکن منافق نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔
.8 کہتے ہیں، البتہ ہم پھر گئے مدینہ کو، تو نکال دیگا جس کا زور ہے بے قدر لوگوں کو۔
اور زور اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا، اور ایمان والوں کا، لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

.9 اے ایمان والو! نہ غافل کریں تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے۔
اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں ٹوٹے (خسارے) میں آتے۔
.10 اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا، اس سے پہلے کہ پہنچے کسی کو تم میں موت،
تب کہے، اے رب! کیوں نہ ڈھیل دی مجھ کو ایک تھوڑی مدت کہ میں خیرات کرتا اور رہوتا نیک لوگوں میں۔
.11 اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی (انسان) کو، جب پہنچا اسکا وعدہ، اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو۔

**********

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com